ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ
Higher Education Commission
حکومت پنجاب
ڈی کام
آئی کام
اے۔ڈی۔پی کامرس
ایم کام
بی ایس اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس
Session 2022-23
گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس شجاع آباد
Email: gccsjd@yahoo.com
CMIS Code: 361203

ڈائریکٹر کالجز ملتان ڈویژن ملتان کا پیغام

علم کی افادیت ہر دور میں رہی ہے لیکن موجودہ دور میں اس کی اہمیت کچھ زیادہ ہی ہوگئی ہے۔ نوجوان کسی بھی ملک کا بہترین سرمایہ ہوتے ہیں اور زندہ قومیں اپنے سرمائے کا بہترین استعمال کرتی ہیں ترقی یافتہ ممالک کی ترقی کا راز بھی یہی ہے کامرس کی تعلیم کا بنیادی مقصد طلباء و طالبات کی ذہنی و روحانی تربیت کرنا ہے تاکہ وہ عملی زندگی میں ایک کارآمد شہری بن کر وطنِ عزیز کی معاشی اور معاشرتی ترقی میں فعال کردار ادا کر سکیں۔ رب العالمین کے حضور دُعا گو ہوں کہ میرے یہ نوجوان اعلیٰ تعلیم حاصل کر کے ملک و قوم کی عزت و سلامتی کا باعث بنیں۔

آمین ثُم آمین

ڈاکٹر فرید شریف فاروقی

ڈائریکٹر کالجز ملتان ڈویژن، ملتان

ڈی پی آئی۔ ایڈیشنل سیکرٹری ساؤتھ پنجاب

فہرست

1	قائد کا فرمان	0
2	ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز کا پیغام	2
3	پرنسپل ادارہ کا پیغام	3
4	تعارف	4
5	تعارفِ ادارہ	5
6	تدریسی سٹاف	6
7	دفتری سٹاف و کالج ملازمین	9
8	آئی کام	11
9	ڈی کام	14
10	اے۔ڈی۔پی (کامرس)	20
11	بی،ایس (اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس)	25
12	ایم کام	29
13	عمومی قواعدوضوابط ، وظائف	30
14	اوقات کار	37

ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز ملتان کا پیغام

تعلیم آج کے دور میں سب سے بڑی ضرورت ہے اس کی اہمیت سے کوئی بھی انکار نہیں کرسکتا کیونکہ کوئی بھی ملک تعلیم کے بغیر معاشی طور پر خوکفیل نہیں ہوسکتا۔ترقی یافتہ اقوام کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ انہوں نے نہ صرف صحیح اور مناسب وقت پر اپنے نوجوانوں کی پرورش کی بلکہ ان کے رجحانات کو دیکھتے ہوئے ان کی تعلیمی و ذہنی تربیت بھی کی اور آج یہ قومیں دنیائے افق پر تابندہ ستاروں کی طرح روشن ہیں۔جدید علوم کی وجہ سے ان قوموں نے دِن دُگنی رات چوگنی ترقی کر کے دنیا کو حیران کر دیا ہے۔ملک کو ترقی کی طرف گامزن کرنے کیلئے اور قابل عزت روزگار حاصل کرنے کیلئے ہمارے نوجوانوں کو چاہیے کہ وہ کامرس ،کمپیوٹر اور جدید علوم حاصل کرتے ہوئے اپنے ملک کو بھی دنیا کی عظیم قوموں کی صف میں لا کھڑا کریں۔

قاضی محمد خالد
ڈپٹی ڈائریکٹر کالجز ملتان
ڈپٹی سیکرٹری ساؤتھ پنجاب

پرنسپل ادارہ کا پیغام

پرنسپل: **پروفیسر محمد یوسف بخاری**

ایم۔اے علوم اسلامیہ

گورنمنٹ کالج آف کامرس شجاع آباد کا شمار پنجاب کے مثالی تعلیمی اداروں میں ہوتا ہے کیونکہ تحصیل بھر میں پبلک سیکٹر کا یہی وہ واحد ادارہ ہے جو اپنی تعلیمی پیشہ ورانہ خدمات کے سبب جنوبی پنجاب کے معروف تعلیمی اداروں میں سرخیل کی حیثیت رکھتا ہے یہ اعزاز ماہر اساتذہ کرام کی محنت اور توجہ کا نتیجہ ہے۔ گورنمنٹ کالج آف کامرس شجاع آباد کے طلباء وطالبات کو یہ بھی اعزاز حاصل ہے کہ یہاں سے فارغ التحصیل ہونے کے بعد اعلیٰ تعلیم کے حصول کے لئے بی کام، بی بی اے۔بی اے۔ایم کام۔ایم بی اے۔ایم بی ای۔ایم ایس سی (معاشیات)۔ایم ایس سی (شماریات)۔سی اے۔آئی سی ایم اے، ایم ایس سی (اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس) اور PGD کے ساتھ ساتھ کمپیوٹر شارٹ کورسز بھی کرنے کے اہل ہوتے ہیں۔اس طرح جو طلباء وطالبات ملازمت کے خواہاں ہوں اُن کے لیے بھی بے شمار مواقع موجود ہیں۔ مثلاً وہ کمرشل بنکوں صنعتوں، چیمبر آف کامرس، سرکاری نیم سرکاری اور پرائیویٹ دفاتر میں اپنی خدمات انجام دے کر اپنے اہل خانہ کیلئے اپنے آجر کے لئے اور ملکی معاشی ترقی میں فعال کارکن ثابت ہو سکتے ہیں۔اور اس علاقہ کی پسماندگی کو دور کر کے اس کی ترقی میں اہم کردار ادا کر سکتے ہیں۔ ادارہ میں 2016ء سے آئی کام کی کلاسیں شروع ہو چکی ہیں۔

اللہ رب العالمین سے دعا گو ہوں کہ وہ اس مثالی تعلیمی ادارے کو مزید عروج عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

تعارف

دورِ حاضر میں بدلتے ہوئے معاشی اور معاشرتی حالات کے تناظر میں صنعتی اور تجارتی تعلیم کی اہمیت وافادیت سے انکار ممکن نہیں۔ یہ بات روزِ روشن کی طرح عیاں ہے کہ ہنر مند اور تعلیم یافتہ افراد کسی بھی قوم کا بہترین سرمایہ ہوتے ہیں اور ان افراد کی تربیت کے لیے بہترین حکمت عملی، ٹھوس منصوبہ بندی اور محنت وجانفشانی ناگزیر ہے۔ قومی تعلیمی کمیشن کی سفارشات کے تحت حکومت نے 1959ء میں تجارتی تعلیم کے فروغ کا بیڑہ اٹھایا لہٰذا ملک کے تجارتی اداروں کا جائزہ لیا گیا اور اس جائزہ سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ پاکستان جیسے ترقی پذیر ملک کی معیشت کو ترقی دینے کے لیے ایسے افراد کی از حد ضرورت ہے۔ جو سائنسی، تکنیکی اور تجارتی علوم سے بہرہ مند ہوں۔ یہ حقیقت روز روشن کی طرح عیاں ہے کہ ترقی یافتہ اقوام مستقبل کی راہیں اور لائحہ عمل متعین کرتی ہیں چنانچہ یورپ کے صنعتی انقلاب نے پوری دنیا پر اپنے اثرات مرتب کیے اور یوں ترقی پذیر دنیا کو بھی اپنی بقاوسلامتی کے لیے ہنر مند افراد کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اسی حقیقت کا ادراک کرتے ہوئے وطنِ عزیز میں بھی کامرس کی تعلیم پر خصوصی توجہ دی گئی۔ حکومتِ پنجاب نے تجارتی تعلیم میں بڑھتی ہوئی دلچسپی کو مدنظر رکھتے ہوئے وسائل کو زیادہ سے زیادہ اس شعبے کے لئے مخصوص کیا ہے اور کامرس ایجوکیشن کے اداروں کی نہ صرف ترویج وترقی کے لئے کام کیا بلکہ ان اداروں کی تعداد میں بڑی تیزی سے اضافہ کیا ہے۔ اس وقت پنجاب میں 46 گورنمنٹ کالج آف کامرس برائے طلباء ، ایک گورنمنٹ کالج آف کامرس برائے طالبات، 60 گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے طلباء، 11 گورنمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف کامرس برائے طالبات کام کر رہے ہیں۔ علاوہ ازیں 4 گورنمنٹ کالج آف ٹیکنالوجی برائے خواتین کے شعبہ کامرس میں ڈپلومہ ان کامرس اور بی کام کی کلاسوں میں کامرس کے مضامین کی تعلیم دی جارہی ہے۔

تعارف: گورنمنٹ ایسوسی ایٹ کالج آف کامرس شجاع آباد

1986ء میں یہ ادارہ گورنمنٹ کمرشل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے نام سے قائم ہوا۔شجاع آباد شہر میں ریلوے روڈ پر واقع کرایہ کی عمارت میں سی کام اور ڈی کام کی کلاسز کے آغاز سے اپنے تعلیمی خدمات کے سفر کا آغاز کیا۔شہر بھر میں قریب قریب سرکاری زمین (State Land) نہ ہونے کے باعث حکومت پنجاب نے کمال مہربانی فرماتے ہوئے پانچ ایکڑ رقبہ خرید کر دیا۔جس میں ادارہ ہذا بدرجہ اتم علوم تجارت کے فروغ کے لئے کوشاں ہے۔

اس مادرِ علمی نے اوائل میں نئے تعمیر شدہ رہائشی بلاک میں درس و تدریس کا سلسلہ شروع کیا۔ بعدازاں تدریسی بلاک کی تعمیر و تکمیل کے بعد تمام تر کلاسز پوری آب و تاب کے ساتھ نئے تدریسی بلاک میں منتقل ہوئیں۔اور آج یہ وہی عمارت ہے جہاں پر ڈی کام اور بی کام کی کلاسز پوری شان و شوکت سے انعقاد پذیر ہیں۔ماہر اساتذہ کرام اور معیاری تعلیمی سسٹم کی بدولت ادارہ نے شبانہ روز ترقی کی اور اس طرح 2004ء میں حکومت پنجاب نے علاقائی ضروریات کے پیش نظر بی کام تک درجہ بڑھا دیا۔یوں 06-2005ء میں بی کام کی باضابطہ کلاسز کا اجراء ہوا۔11-2010ء میں بی کام بلاک کے نام سے نئی عمارت تعمیر کی گئی۔جو کلاس رومز کے ساتھ ساتھ ایک عدد کثیر المقاصد جدید ہال پر مشتمل ہے جہاں سالانہ امتحان منعقد ہوتے ہیں۔وہاں پر ادارہ ہذا کی سالانہ تقریبات بھی منعقد کی جاتی ہیں۔

گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج آف کامرس شجاع آباد میں تعلیمی سرگرمیاں تعلیمی ماحول میں رہتے ہوئے انتہائی پرسکون طریق سے انجام دی جاتی ہیں۔ادارہ پنجاب بھر میں کسی بھی تعلیمی ادارہ سے کم نہیں ہے سرسبز و شاداب گراسی پلاٹ، کھیل کے وسیع و عریض میدان اور گھنے درختوں کے جھرمٹ میں یہ ادارہ قائم و دائم ہے۔ادارہ ہذا کرکٹ پچ سمیت کھیل کی تمام سہولیات سے مزین ہے۔بہترین ایئرکنڈیشنڈ لائبریری جو جدید کورسز کی کتب کے علاوہ اسلامی اور ہر قسم کی معلومات عامہ کی کتب پر مشتمل ہے۔

تمام کلاسز ایئر کنڈیشنڈ ہیں۔جبکہ ٹرانسپورٹ کی سہولت بھی میسر ہے۔نئی 64 سیٹر HINO بس طلباء و طالبات کو سفری سہولت بھی فراہم کرتی ہے۔تعلیمی معیار کی جانچ پڑتال کے لئے باقاعدگی سے ماہانہ ٹیسٹ اور Send up ٹیسٹ لئے جاتے ہیں ہم نصابی سرگرمیوں کو اجاگر کرنے کے لئے مختلف تقریبات منعقد کی جاتی ہیں۔ہر کلاس کے الگ الگ مطالعاتی و تفریحی ٹور بھی لگوائے جاتے ہیں جن سے طلباء و طالبات کی ذہنی آبیاری ہوتی ہے اور صلاحیتوں کو چار چاند لگتے ہیں۔شجاع آباد جیسے مضافاتی علاقہ کے لئے ایم کام کلاسز کا اجراء طلباء و طالبات کیلئے بہت بڑی سہولت ہے۔

دعا گو ہوں کہ رب کائنات اس مثالی تعلیمی درسگاہ کو مزید ترقی عطا فرمائے (آمین)

پرنسپل: **پروفیسر محمد یوسف بخاری**
ایم۔اے علوم اسلامیہ

پرنسپل: پروفیسر محمد یوسف بخاری

ایم ۔ اے علوم اسلامیہ

جناب احمد مدنی چیف انسٹرکٹر

ایل ایل ایم شریعہ

جناب رشید احمد سینئر انسٹرکٹر

ایم اے اردو

جناب نذیر احمد خان سینئر انسٹرکٹر

بی کام، ایم اے اکنامکس

جناب رانا عمر دین سینئر انسٹرکٹر

بی کام، ایم اے

جناب خواجہ محمد عالمگیر سینئر انسٹرکٹر

بی کام، ایم اے

جناب اللہ دتہ چاون سینئر انسٹرکٹر

بی کام ایم اے اکنامکس

جناب بشیر احمد سانگی سینئر انسٹرکٹر

بی کام، ایم اے اکنامکس

غلام یٰسین سینئر انسٹرکٹر

بی کام، ایم اے (اُردو)

مسز شاہینہ عاصم سینئر انسٹرکٹر

ایم بی اے (ایچ آر ایم)

جناب رانا عابد منظور لیکچرر

بی کام، ایم کام

جناب حافظ شہباز احمد لیکچرر

ایم ایس سی اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس

شعبہ کمپیوٹر

جناب ابوبکر صدیق انسٹرکٹر

ایم ایس سی کمپیوٹر سائنس ایم فل کمپیوٹر سائنس پی ایچ ڈی سکالر

محمد نوید کامران انسٹرکٹر

ایم ایس سی کمپیوٹر سائنس

مسز ثمرینہ سرور انسٹرکٹر

ایم بی اے (I.T)

شعبہ معاشیات

جناب محمد صدیق انسٹرکٹر

ایم اے اکنامکس

شعبہ انگریزی

جناب محمد کنور سہیل لیکچرر

ایم اے انگلش

مسز رضوانہ تبسم لیکچرر

ایم اے/ایم فل انگلش

دفتری عملہ

قمر مسعود

ہیڈ کلرک ایم اے

نبیل احمد سینئر کلرک

ایم اے

غلام محی الدین

کمپیوٹر آپریٹر ایم ایس سی، ماس کمیونیکیشن

عبدالغنی

جونیئر کلرک (ڈی کام)

محمد زبیر افضل

جونیئر کلرک (بی اے)

محمد علی سعید

جونیئر کلرک بی ایس (کمپیوٹر سائنس)

طارق امین

سٹور کیپر ایف اے

محمد عمران عباس

لائبریری اٹنڈنٹ (ایف ایس سی)

کالج ملازمین

1۔ محمد رمضان .... خاکروب

2۔ حق نواز .... خاکروب

3۔ محمد ظفر .... خاکروب

4۔ محمد بلال .... مالی

5۔ جاوید عباس .... ٹیوب ویل آپریٹر

6۔ محمد علی .... ڈش واشر

7۔ عابد حسین .... چوکیدار

ہدایات برائے اُمیدواران داخلہ

1۔امیدوار کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ درخواست دینے سے پہلے پراسپکٹس کو اچھی طرح پڑھ لے۔

2۔اس پراسپکٹس میں درج شدہ کوائف میں ہر قسم کی تبدیلی یا ترمیم پیشگی اطلاع کے بغیر کی جاسکتی ہے۔

3۔داخلہ کے فوراً بعد تمام اسناد کی متعلقہ بورڈ سے تصدیق کروائی جائے گی۔جعلی سند/رزلٹ کارڈ پر داخلہ کی صورت میں نہ صرف داخلہ منسوخ کیا جائے گا بلکہ حسب ضابطہ کاروائی کی جائے گی۔

پرنسپل

آئی کام
I. Com Block

آئی کام

شجاع آباد میں کسی سرکاری کالج میں آئی کام کی کلاسز نہ ہونے کی بنا پر یہاں کے طلباء کافی عرصہ پریشانی کا شکار رہے حکومت پنجاب نے 2016ء میں اس کالج کیلئے I.Com کی منظوری دے دی اور اسی سال سے ہی اس کلاس کا آغاز کر دیا گیا۔ آئی کام انٹرمیڈیٹ ان کامرس (دوسالہ کورس) کامرس کے طلباء کے لئے اہمیت کا حامل کورس ہے۔ جس میں درج ذیل مضامین پڑھانے کیلئے کالج میں اعلیٰ تعلیم یافتہ اساتذہ کی فیکلٹی موجود ہے۔

آئی کام پارٹ I

اسلامیات	اُردو	پرنسپل آف کامرس	بزنس میتھ	اکاؤنٹنگ	انگلش	اکنامکس
50	100	75	50	100	100	75
					Total	**550**

ثانوی تعلیمی بورڈ ملتان میں اس کورس کا سالانہ امتحان لیتا ہے۔ اور مضامین میں 33% نمبر لینے والے طلباء کو پاس شمار کیا جاتا ہے

آئی کام پارٹ II

Urdu	English	Pakistan Studies	Principles of Accounting	Commerce Geography	Computer Studies or Banking	Statistics
100	100	50	100	75	75	50
					Total	**550**

آئی کام کورس کی فیس کا شیڈول یہ ہے

I.Com Fee Schedule

Detail	Admission Fee	Tuition Fee	College Welfare Fund	Exam Fund	Parking / Burqa Fund	Identity Card Fund	Transport Fund	Sports Fund	Library Security Fund	General Fund	Medical Fund	Hilal-E-Ahmer Fund	Magazine Fund	Board / Uni Affiliation Fund	Registration Fee Board	Processing Fee	Total	Overage	Grand Total
I.Com-I	80	600	50	180	100	50	150	180	500	50	50	60	120	240	900	575	3885	200	4085
I.Com-II	80	600	50	180	100	50	150	180		50	50	60	120	240			1910	0	1910

یہ دوسالہ کورس عام انٹرمیڈیٹ کے مقابلے میں بہت بہتر ہے۔طلباء میں کامرس کے حوالے سے مکمل راہنمائی فراہم کرتا ہے اور اس سے فارغ التحصیل طلباء بی کام۔بی بی اے اور اس کے بعد ایم کام،ایم بی اے کرنے کے بعد کاروباری دنیا اور تعلیمی شعبوں میں اہم خدمات سرانجام دیتے ہیں۔

D. Com Block

ڈی کام

Scheme of Studies For D. Com (1st Year & 2nd Year)

Accounts Group

Components	1st Year		2nd Year	
	Subject	Marks	Subject	Marks
A: Compulsory Subjects	English	100	English	100
	Urdu	100	Urdu	100
	Islamic Studies	50	Pakistan Studies	50
	Total	**250**	**Total**	**250**
B: Supporting Subjects	Business I.T (Part-I)	100	Business I.T (Part-II	100
	Principles of Banking	50	Principles of Economics	50
	Principles of Commerece	50	Communication Skills	50
	Total	**200**	**Total**	**200**
C: Specialization	Financial Accounting-I	100	Financial Accounting-II	100
	Business Mathematics & Statistics	50	Applied Actg / Computer Based Accounting	50
	Total	150	**Total**	150
	Grand Total	**600**	**Grand Total**	**600**

واجبات ڈی کام پارٹ-I

نمبر شمار	تفصیل	واجبات	کیفیت
1	داخلہ فیس	80	
2	ٹیوشن فیس	600	
3	کالج ویلفیئر فنڈ	50	
4	امتحان فنڈ	180	
5	کمپیوٹر فنڈ	300	
6	پارکنگ فنڈ	100	
7	شناختی کارڈ فنڈ	50	
8	ٹرانسپورٹ فنڈ	150	
9	سپورٹس فنڈ	180	
10	لائبریری سیکورٹی فنڈ	500	
11	جنرل فنڈ	50	
12	میڈیکل فنڈ	50	
13	ہلال احمر فنڈ	60	
14	میگزین فنڈ	120	
15	بورڈ/یونیورسٹی تصدیق فنڈ	240	
16	تصدیق فیس	1550	
17	رجسٹریشن فیس بورڈ	700	
18	سپورٹس فیس بورڈ	150	

ٹوٹل	5110	ایوریج	200	گرینڈ ٹوٹل	5310

واجبات ڈی کام پارٹ-II

نمبر شمار	تفصیل	واجبات	کیفیت
	داخلہ فیس	80	
	ٹیوشن فیس	600	
	کالج ویلفیئر فنڈ	50	
	امتحان فنڈ	180	
	کمپیوٹر فنڈ	300	
	پارکنگ فنڈ	100	
	شناختی کارڈ فنڈ	50	
	ٹرانسپورٹ فنڈ	150	
	سپورٹس فنڈ	180	
	لائبریری سیکورٹی فنڈ		
	جنرل فنڈ	50	
	میڈیکل فنڈ	50	
	ہلال احمر فنڈ	60	
	میگزین فنڈ	120	
	بورڈ/یونیورسٹی تصدیق فنڈ	240	

ٹوٹل	2210	ایوریج	0	گرینڈ ٹوٹل	2210

نوٹ: مجاز اتھارٹی کی ہدایات کے مطابق واجبات میں تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

1۔ زائد عمر میں رعایت — -/200 روپے داخلہ کے وقت

2۔ لیٹ فیس داخلہ — -/100 روپے داخلہ کے وقت

3۔ دوبارہ فیس داخلہ — -/80 روپے

نشستوں کی تقسیم

مجاز اتھارٹی کے حکم کے مطابق نشستوں کی تقسیم حسب ذیل ہے:

اوپن میرٹ	96فیصد
معذور	2 فیصد
کھیل	2 فیصد

قواعد وضوابط داخلہ برائے: ڈپلومہ ان کامرس پارٹ I

1- داخلہ صرف میرٹ کی بنیاد پر ہوگا' ماسوائے مخصوص نشستوں کے جن پر داخلہ کے قواعد الگ دیئے گئے ہیں۔

2- ڈپلومہ ان کامرس پارٹ I میں داخلہ کے امیدوار کا پاکستان کے کسی تعلیمی بورڈ سے میٹرک یا اس کے مساوی امتحان میں پاس ہونا ضروری ہے۔

3- داخلے کے لئے ان امیدواروں کو منتخب کیا جائے گا جنھوں نے میٹرک کا امتحان اُسی سال پاس کیا ہو، اگر حکومتی قواعد وضوابط نے اجازت دی تو گزشتہ دوسال کے میٹرک پاس طلباء کو بھی داخلہ دیا جاسکتا ہے۔نیز ہر امیدوار کی عمر مقررہ تاریخ داخلہ کے وقت 18 سال سے زائد نہ ہو۔مزید دوسال کی رعایت پرنسپل ادارہ کی صوابدید پر ہے۔

4- حافظ قرآن کو میرٹ بناتے وقت 20 اضافی نمبر دیئے جائیں گے لیکن اس کے لئے ضروری ہے کہ میرٹ پر آنے والا حافظ قرآن دستاویزی ثبوت مہیا کرے جو کہ حکومت پاکستان/ پنجاب کے منظور شدہ/ الحاق شدہ مذہبی مدارس کی جانب سے جاری کیا گیا ہو۔نیز وہ باقاعدہ ٹیسٹ اور انٹرویو میں کامیاب ہو۔کمیٹی اس امر کی تصدیق کرے گی کہ امیدوار نے پورا قرآن پاک حفظ کیا ہوا ہے۔

5- پرنسپل ادارہ کو درخواست داخلہ منظور یا مسترد کرنے کا اختیار حاصل ہے۔ان کا فیصلہ قطعی اور آخری ہوگا۔جن امیدواروں کے فارم داخلہ پر احکام صادر ہوں گے، انہیں واجبات فوری طور پر ادا کرنا ہوں گے۔بصورت دیگر ادائیگی عدم واجبات ان کا داخلہ منسوخ تصور ہوگا۔

6- داخلہ کے بعد کوائف غلط ہونے کی صورت میں داخلہ منسوخ کر دیا جائے گا اور انضباطی کاروائی بھی کی جائے گی۔

7- معذور افراد سرکاری ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سے معذوری کا سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔

8- ایسے کسی بھی اُمیدوار کو کالج میں داخلہ نہیں دیا جائے گا جس نے اس سے پہلے کسی بھی کالج میں داخلہ لیا ہو اور کالج چھوڑ دیا ہو۔

خلاف ورزی پر اُمیدوار خود ذمہ دار ہوگا۔

9- پرنسپل ادارہ داخلے کے قواعد میں حالات کے مطابق تبدیلی منظور شدہ قوانین یا مجاز اتھارٹی (ہائر ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ حکومت پنجاب) کی اجازت سے تبدیل کرنے کا اختیار رکھتا ہے

نوٹ: (1) عمر میں رعایت کے لئے -/200 روپے ادارہ کے فنڈ میں جمع کروانے ہوں گے۔

(2) عمر میں رعایت کے لئے درخواست مجاز اتھارٹی کو پرنسپل ادارہ کی وساطت سے بھیجی جائے گی۔

داخلہ فارم برائے ڈپلومہ ان کامرس پارٹ-I کے متعلق ہدایات

1- مجوزہ فارم پراسپکٹس کے آخر میں منسلک ہے' اسے پر کرنے کے بعد مندرجہ ذیل دستاویزات منسلک کر کے ادارہ کے دفتر میں مقررہ وقت سے پہلے جمع کروانا ہوگا۔ نامکمل فارم قابل قبول نہیں ہوں گے۔

(الف) میٹرک کی سند یا رزلٹ کارڈ کی مصدقہ نقول 5 عدد

(ب) امیدوار کے 4 عدد پاسپورٹ سائز فوٹو جن میں سے صرف ایک مصدقہ ہو۔

(ج) سکول کے سربراہ سے نیک چال چلن کا سرٹیفکیٹ (تصدیق شدہ ایک عدد)

(د) ڈاک کے چار عدد لفافے جن پر رہائشی پتہ درج ہو۔

2- وہ طلباء جنہوں نے میٹرک کا امتحان پرائیویٹ پاس کیا ہو اور ان کی ثانوی تعلیمی بورڈ کی جانب سے جاری کردہ عارضی سند پر تاریخ پیدائش درج نہ ہو' انہیں NADRA کی جانب سے جاری کردہ ب فارم کی 2 عدد مصدقہ نقول جمع کروانا ہوں گی۔

3- امیدوار کو والد / سرپرست کے شناختی کارڈ کی مصدقہ فوٹو کاپی داخلہ فارم کے ہمراہ لف کرنا ہوگی۔

قواعد وشرائط داخلہ برائے ڈپلومہ ان کامرس پارٹ-II

1- جن طلباء نے ادارہ ہذا سے ڈی کام پارٹ-I کا امتحان بطور ریگولر امیدوار کے پاس کیا ہو وہ ڈی کام پارٹ-II میں داخلے کے اہل ہوں گے۔

2- جن اداروں میں فرسٹ اور سیکنڈ شفٹ ہیں، ان میں فرسٹ شفٹ کے ڈپلومہ ان کامرس پارٹ-I کے طلباء ڈپلومہ ان کامرس پارٹ-II فرسٹ شفٹ میں اور سیکنڈ شفٹ کے طلباء سیکنڈ میں ہی تعلیم حاصل کریں گے۔

3- سابقہ ڈی کام پارٹ-I یا پرائیویٹ ڈی کام پارٹ-I پاس طلباء جنہوں نے ادارہ ہذا سے امتحان دیا ہو، داخلہ کے اہل ہیں بشرطیکہ ریگولر طلباء کے داخلہ کے بعد نشستیں بچ رہیں اور طلباء داخلہ کی دیگر شرائط پوری کرتے ہوں اور ان کی عمر 20 سال سے زیادہ نہ ہو۔

4- ڈی کام پارٹ-I کے امتحان کے فوراً بعد ڈی کام پارٹ-II کی کلاسز شروع کر دی جائیں گی۔

5- ہر لحاظ سے مکمل درخواست فائل کور میں لگا کر دفتر میں جمع کروانی ہوگی۔

- اے۔ڈی۔پی (کامرس)
- بی،ایس (اکاؤنٹنگ اینڈ فنانس)

ADP Commerce

i. Introduction:

The Associate Degree program in Commerce is designed to provide a basic understanding of contemporary social, economic and political realities which impact the global business environment. The program aims to integrate the knowledge of the functional areas of the corporate world to enable students to see management problems in a holistic perspective.

ii. Duration of the Program; Semester: 4 (TWO Years)

iii. Program Objectives:

The program is aimed to help students understand and acquire business management, leadership and decision-making skills needed for today's dynamic business environment including.

1. A variety of organizing, planing, controlling, team-building and communicating skills necessary to effectively manage and lead organizations in a diverse and dynamic environment.
2. Problem analysis and decision-making skills required for handling challenges faced by modern business.
3. Out of the box thinking to find contemporary solutions to global business problems.
4. Ability to design and propose effective policies for value creation through core business processes of any organization.
5. Use of quantitative and qualitative tools to identify potential business opportunities and successfully materialize new entrepreneurial ventures.

iv. Eligibility Criteria:

1. The candidates who have passed their Intermediate Examination OR equivalent from a recognized Board, securing at least 45% Marks in aggregate are eligible to apply.
2. The candidates who have done "O level" and "A level" are required to submit IBCC equivalence certificate at the time of submission of application.

v. Degree Requirements:

Successful completion of 72 Credit Hours is an essential requirement for the award of Degree.

ASSOCIATE DEGREE PROGRAM IN COMMERCE OF AFFILIATED COLLEGES

Approved in BOS-1-10-2020,BOF 04-03-2021, Academic Council 15-07-2021

Spring Semester 1		**Course Code**	**Cr. Hrs.**
1	Translation of the Holy Quran I	ARAB150	00
2	Principles of Accounting	ACC103	03
3	Functional English	ENG105	03
4	Introduction of Business	BUS107	03
5	Business Mathematics	MTH109	03
6	IT in Business	ITB111	03
Fall semester 2			
1	Translation of the Holy Quran II	ARAB151	00
2	Business Statistics	STA150	03
3	Financial Accounting	ACC152	03
4	Business Communication	BCM154	03
5	Principles of Economics	ECO156	03
6	Pakistan Studies	PKS158	03
Spring Semester 3			
1	Translation of the Holy Quran III	ARAB251	00
2	Issues in Pakistan Economy	ECO201	03
3	Islamic Studies / Ethics	ISL203/	03
		ETH 203	
4	Principles of Management	MGT 205	03
5	Cost Accounting	ACC 207	03
6	Business Law	LAW209	03
7	Principle of Islamic Banking	FIN 211	03
Fall Semester 4			
1	Translation of the Holy Quran IV	ARAB252	00
2	Financial Management	FIN252	03
3	Entrepreneurship	ENT 253	03
4	Auditing	ACC254	03
5	Business Taxation	TAX 255	03
6	Principles of Marketing	MKT256	03
7	Management Accounting	ACC257	03

BS (Accounting & Finance)

Introduction:

BS (Accounting & Finance) is a 4 years programme, which cover comprehensive syllabus. There are total 45 credit hours including internship. The programme is a inix of strong accounting and finance conceptual framework. Thus improves technical and interpersonal skill of students.

Course Facts				
Study Level	Study Method	Programme Duration	Credit Hours	Eligibility Criterias
Under Graduate	Full Time	8 Semesters 4 Years	45 Hrs	The applicant should have at least 45% marks in F.A , F.Sc , I.Com , D.Com or other equivalent qualification.

Objective:

1. To make students able to understand and develop the skills to grasp board range of accounting and finance techniques and concepts.

2. To make them able to apply integrated techniques of accounting and finance in evaluatrip the corts and benifits of strategic

3. An accounting and finance degree will give a number of transferable skills that will help the students to enhance their c.v and make them a desirable employs to a range of employers.

Role and Scope / Opportunities:

The programe is designed to offer students a general, diversified business background which is importent to the financial professional in today's technology driven & global business environment.

Scheme of Study for ADP (A&F) for Affiliated Colleges

Approved Vide BOS 30-06-2021, BOF 12.07.2021 and Academic Council 15.07.2021

Course Code	Semester 1	Credit Hours
ENG-101	Functional English	3
BUS- 102	Introduction to Business	3
MTS- 103	Business Mathematics	3
ITB- 104	Information Technology for Business	3
ACC- 105	Fundamentals of Financial Accounting	3
ECO- 106	Microeconomics	3
ARAB- 151	Translation of the Holy Quran I	0
	Semester 2	**Credit Hours**
ECO-153	Macroeconomics	3
STA-154	Business Statistics	3
GEN-155	Islamic Studies/Ethics for No-Muslims	3
ACC-156	Financial Accounting & Reporting	3
ENG-157	Business Communication	3
BUS-158	Business Psychology	3
ARAB-152	Translation of the Holy Quran	0

	Semester 3	Credit Hours
ENT-201	Entrepreneurship	3
ACC-202	Cost Accounting	3
FIN-203	Financial Management	3
GEN-204	Pakistan Studies	3
MGT-205	Principles of Management	3
FIN-206	Principles of Islamic Banking	3
ARAB-251	Translation of the Holy Quran III	0
	Semester 4	**Credit Hours**
ACC-253	Audit and Assurance	3
TAX-254	Business Taxation	3
ACC-255	Management Accounting	3
MKT-256	Principles of Marketing	3
LAW-257	Corporate Law	3
ETC-258	Electronics Commerce	3
ARAB-252	Translation of the Holy Quran IV	0

* Passing of the Course of Translation of the Holy Quran is non-credit and shall be a degree requirement. Teaching hours for the course shall not be counted towards the total credit hours allocated for the program.

Notes:
1. During the summer vacations a 9-week internship program shall be completed by the students having passed at least fifty percent of the courses/semesters. This shall be equivalent to a course of 03 credit Hours subject to Viva voce Examination and evaluation of the Internship report.
2. This Scheme of Study is proposed with a total of 132 Credit hours excluding Translation of the Holy Quran.
3. Scheme of Study of the first four semesters will be same for Associate Degree Program in A&F.

M. Com Block

ایم کام

نصاب ایم کام (سال اول ودوئم)

بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی، ملتان کی طرف سے ایم کام کیلئے مجوزہ مضامین

M.Com.Part-I

Paper	Title of Subject	Marks
I	Management/ HRM/ Strategic Mgt	100
II	Quantitative Techniques in Business	100
III	Financial Management	100
IV	Business Communication	100
V	Managerial Economics	100
VI	Corporate Accounting	100
VII	Marketing Management	100
	Total	700

M.Com.Part-II

Paper	Title of Subject	Marks
I	Entrepreneurship	100
II	Managerial Accounting	100
III	Corporate & Business Laws	100
IV	E-Commerce	100
V	Business Research Bathods	100
VI	One Subject to be selected from the Specialization options	100
VII	One Subject to be selected from the Specialization Options	100
	Total	700

Specialization Options

Two courses will be selected by the student from one of the specialization options:

Sr. No.	Accounting (Option-I)			Finance (Option-II)	
1	Intermediate Accounting	100	1	Investment Analysis and Portfolio Management	100
2	Financial Reporting & Analysis	100	2	Islamic Principles of Business and Public Finance	100
3	Advanced Accounting	100	3	Financial and Regulatory Institution	100
4	Advance Auditing Assurance	100	4	Project Management	100

واجبات ایم کام پارٹ - I

نمبر شمار	تفصیل	واجبات	کیفیت
1	فیس داخلہ	700 روپے	داخلہ کے وقت
2	ٹیوشن فیس	2500 روپے	سالانہ
3	یونیورسٹی فیس	700 روپے	داخلہ کے وقت
4	سپیشل یونیورسٹی فیس	440 روپے	داخلہ کے وقت
5	سیکورٹی فیس	1000 روپے	....
6	کالج سپورٹس فیس	300 روپے	سالانہ
7	سٹیشنری فنڈ	350 روپے	سالانہ (قابل واپسی)
8	ویلفیئر فنڈ	500 روپے	سالانہ
9	ٹرانسپورٹ فنڈ	1000 روپے	سالانہ
10	کالج شناختی کارڈ	50 روپے	سالانہ
	ٹوٹل	7540 روپے	سالانہ
11	بی زیڈ یو Other	2500 روپے	
12	زائدالعمر فیس	200 روپے	
	کل واجبات	10240 روپے	

واجبات ایم کام پارٹ - II

نمبر شمار	تفصیل	واجبات	کیفیت
1	ٹیوشن فیس	2500 روپے	سالانہ
2	کالج سپورٹس فیس	300 روپے	سالانہ
3	سٹیشنری فنڈ	350 روپے	سالانہ
4	ویلفیئر فنڈ	500 روپے	سالانہ
5	ٹرانسپورٹ فنڈ	1000 روپے	سالانہ
6	کالج شناختی کارڈ	50 روپے	سالانہ
	کل واجبات	4700 روپے	

نوٹ:

دوبارہ داخلہ فیس 700 روپے

زائدالعمر فیس 200 روپے

عمومی قواعد وضوابط

1- حکومت کی واضح ہدایات کے مطابق مخصوص نشستوں پر داخلہ کے لئے درخواست گزاروں کا علیحدہ علیحدہ میرٹ تیار کیا جائے گا اور انہیں علیحدہ علیحدہ درخواستیں داخل کرنا ہوں گی۔

2- معذور امیدوار اپنی معذوری کا تصدیق نامہ اپنے متعلقہ ضلع کے سرکاری ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ سے حاصل کر کے منسلک کریں۔

3- کھیلوں میں مخصوص نشستوں پر داخلے کیلئے طلباء اور طالبات کھیلوں میں حصہ لینے کا سرٹیفکیٹ منسلک کریں۔

4- اگر مخصوص کوٹہ پر خاطر خواہ عرائض وصول نہ ہوئی ہوں تو یہ نشستیں اوپن میرٹ سے پُر کی جائیں گی۔

فیس معافی

1- ادارہ کے قواعد وضوابط کے تحت دس فیصد مستحق طلباء کو نصف یا پانچ فیصد کو فل ٹیوشن فیس معافی کی رعایت دی جاسکتی ہے۔

ٹیوشن فیس معافی کی رعایت صرف ان طلباء کو مل سکتی ہے جو:

(الف) یتیم، نادار اور حقیقی معنوں میں غریب ہوں۔

(ب) فیس معافی کے لئے استحقاق کا ٹھوس ثبوت مہیا کریں۔

(ج) جن کا رویہ، کردار اور کارکردگی تسلی بخش ہو۔

2- ادارے کے تمام امتحانات میں پاس ہونا ضروری ہے۔فیل ہونے کی صورت میں یہ رعایت واپس لی جاسکتی ہے۔

3- وظیفہ حاصل کرنے پر طلباء سے معاف کردہ فیس واپس وصول کر لی جائے گی۔

4- کالج کے قواعد وضوابط کی خلاف ورزی کرنے والے طالب علم سے فیس معافی کی رعایت واپس لی جاسکتی ہے۔

5- بڑے بھائی یا بہن کے ادارہ ہذا یا کسی بھی سرکاری ادارہ میں تعلیم حاصل کرنے کی صورت میں اس کی فیس ادائیگی کی رسید دکھا کر نصف رعایت حاصل کی جاسکتی ہے۔

6- شام کی ڈپلومہ ان کامرس پارٹ-I اور پارٹ-II کی کلاسوں کے طلباء فیس معافی کی رعایت کے حق دار نہ ہوں گے۔

7- فیس معافی کی عرائض ٹیوٹر انچارج کو دینی ہوں گی جن کا حتمی فیصلہ ادارہ کی فیس معافی کمیٹی کرے گی۔

وظائف

تعلیم کے فروغ اور دلچسپی کے لئے حکومت پنجاب کی طرف سے خاصی بڑی تعداد میں وظائف بھی جاری کئے جاتے ہیں۔ یہ وظائف طلباء کو تعلیمی استعداد کار اور قابلیت کی بناء پر دیئے جاتے ہیں۔ان وظائف کی ادائیگی کے مندرجہ ذیل قواعد ہیں۔

1- ڈپلومہ ان کامرس پارٹ-I کے طلباء میٹرک اور پارٹ-II کے طلباء ڈی کام پارٹ-I میں حاصل کردہ نمبروں کی بنیاد پر وظائف کے اہل ہوں گے۔

2- کسی قسم کا وظیفہ حاصل کرنے والے طلباء کسی اور رعایت کے مستحق نہ ہوں گے۔انہیں پوری فیس اور واجبات ادا کرنے ہوں گے۔
فیس کی رعائت یا کسی اور مالی امداد سے فائدہ اٹھانے والے طلباء کے تعلیمی نتائج اگر تسلی بخش نہ ہوئے یا وہ کسی ایسے جرم کے مرتکب ہوئے،جس سے کالج کے نظم ونسق پر برااثر پڑتا ہو وہ اس رعایت کے مستحق نہ رہیں گے۔

3- جو طلباء وظیفہ زکوٰۃ کے مستحق ہیں وہ اس درخواست کے ساتھ مقامی زکوٰۃ کمیٹی کے چیئرمین اور ڈسٹرکٹ زکوٰۃ چیئرمین سے زکوٰۃ فارم تصدیق کروا کر لف کریں۔ ورنہ درخواست وظیفہ زکوٰۃ قابل قبول نہ ہوگی۔

وظیفہ کی ادائیگی اور کٹوتی کے قواعد

1- وظیفہ کے لئے ایک ماہ میں صرف دو غیر حاضریاں مستثنیٰ ہوتی ہیں۔ زائد غیر حاضریوں کی صورت میں مدت کے لحاظ سے وظیفہ کی رقم سے کٹوتی کی جاسکتی ہے۔

2- وظیفہ کی ادائیگی بذریعہ کراس چیک / پے آرڈر یا آرڈر چیک ہوگی۔

3- وظیفہ خوار طالب علم کا نام خارج ہونے کی صورت میں وظیفہ کی رقم ادا نہیں کی جائے گی۔

4- رخصت برائے بیماری کی صورت میں چھ دن کی رعایت مل سکتی ہے۔

5- کلاسوں سے غیر حاضری،تعلیمی معاملات سے عدم دلچسپی اور دیگر بے قاعدگیوں کی بناء پر پرنسپل ادارہ کسی بھی وظیفہ خوار کی ادائیگی روک سکتے ہیں۔

6- ایک طالب علم کو ایک وقت میں صرف ایک ہی میرٹ سکالرشپ مل سکتا ہے۔

7- کوئی طالب علم بیک وقت دو قسم کے میرٹ وظائف حاصل نہیں کر سکتا، دونوں قسم کے وظائف بیک وقت مل جانے کی صورت میں کسی ایک کا انتخاب کرنا ہوگا اور چھوڑے جانے والے وظیفہ کی اگر کوئی رقم وصول کر لی ہو تو واپس کرنا ہوگی۔

8- حکومت زکوۃ فنڈ سے بھی مستحق طلباء و طالبات کی امداد کرتی ہے جو وظائف سے علیحدہ ہوتی ہے اور اس کے لئے مستحقین زکوۃ طلباء و طالبات مقررہ فارم پر داخلہ کے وقت عرضی دیں۔

نوٹ: حکومت کے علاوہ بعض دیگر سرکاری اور نیم سرکاری ادارے بھی طلباء کی بہبود کے لئے مختلف اقسام کے وظائف جاری کرتے ہیں جس میں داؤد فاؤنڈیشن، فوجی فاؤنڈیشن، سرکاری ملازمین کا صوبائی بہبود فنڈ اور ڈسٹرکٹ کونسلیں قابل ذکر ہیں۔ ایسے وظائف کی شرائط کا تعین متعلقہ ادارے خود کرتے ہیں۔

ادارہ چھوڑنے کے قواعد

1- کالج چھوڑنے کے خواہش مند طالب علم کو با قاعدہ درخواست دینا ہوگی۔ جس پر اس کے والد یا سرپرست کے دستخط لازمی ہیں۔

2- جب تک ادارہ کی طرف سے ادارہ چھوڑنے کی اجازت تحریری طور پر نہیں مل جاتی اسے کالج کے تمام واجبات بدستور ادا کرنے ہوں گے۔

3- کسی طالب علم کو ادارہ کے واجبات مثلاً فیس، جرمانہ، کتب خانہ کی کتابیں، کھیل کا سامان، شناختی کارڈ وغیرہ اور مقیم ہونے کی صورت میں اقامت گاہ کے واجبات ادا کئے بغیر کالج چھوڑنے کی اجازت نہیں ہے۔

سیکورٹی فنڈ کی واپسی

1- ہر طالب علم اپنی تعلیمی تربیت کے اختتام پر اپنی سیکورٹی واپس لے سکتا ہے۔ یہ سیکورٹی صرف ان طلباء کو واپس واجب الادا ہوگی جنہوں نے ادارے کے تمام واجبات ادا کر دیئے ہوں۔ لائبریری کتب دیگر اشیاء واپس کر دی ہوں اور تعلیمی سال کے اختتام پر شناختی کارڈ بھی واپس کر کے رسید حاصل کر لی ہو۔

2- سیکورٹی کی رقم ادارہ چھوڑنے یا بورڈ / یونیورسٹی کے امتحان کے نتیجہ کے بعد 30 دن کے اندر اندر حاصل کی جاسکتی ہے اس کے بعد سیکورٹی ناقابل واپسی ہوگی اور یہ رقم ادارہ کے ضبط شدہ سیکورٹی اکاؤنٹ میں منتقل ہو جائے گی۔

3- زر ضمانت کسی دوسرے شخص کے توسط سے یا منی آرڈر وغیرہ کے ذریعے واپس نہیں کیا جاتا، ادائیگی بذریعہ کراس چیک / پے آرڈر یا آرڈر چیک ہوگی۔

کالج کونسل

ادارے میں کالج کونسل درس وتدریس، نصابی وغیر نصابی سرگرمیوں، نظم وضبط اور دیگر متعلقہ امور احسن طریق سے چلانے کے لئے پرنسپل کو اپنی سفارشات پیش کرتی ہے۔ ادارہ سے کسی طالب علم کو خارج کرنے، عارضی طور پر نکال دینے یا معطل کر دینے کی سفارش کرنا کالج کونسل کے دائرہ اختیار میں ہے۔ کونسل کے فیصلہ کے خلاف کسی قسم کی کوئی اپیل نہیں کی جا سکتی۔ کالج کے نظم وضبط اور قوانین کی سنگین خلاف ورزی کے مرتکب طلباء کے خلاف فیصلہ کالج کونسل کرے گی۔ ایسے طالب علم کے خلاف مندرجہ ذیل کاروائی کی جا سکتی ہے

1- اس کو تعلیم کھیل یا دیگر سرگرمیوں سے متعلق کوئی امتیازی سند یا کالج کا امتیازی نشان نہیں دیا جائے گا۔

2- اسے جرمانہ بھی کیا جا سکتا ہے۔

3- سنگین جرم کی بناء پر اسے کالج سے ہمیشہ کے لئے اخراج Explusion یا ایک سال کی مدت کے اخراج Rustication کی شکل میں ہو سکتی ہے۔ تاہم تادیبی کاروائی پنجاب ایجوکیشن کوڈ (Education Code) اور بورڈ کے قواعد کے مطابق ہوگی۔

درخواست برائے رخصت کے قواعد

طلباء کی درخواست برائے رخصت حسب ذیل قواعد کے تحت منظور کی جائے گی۔ یہ درخواست ٹیوٹر/انچارج حاضری کو دینا ہوگی۔

1- درخواست برائے رخصت پر والد/سرپرست کے دستخطوں کا ہونا ضروری ہے۔

2- ہوسٹل میں رہائش پذیر طلباء اپنی درخواستیں وارڈ/ہوسٹل سپرنٹنڈنٹ کی معرفت بھیجیں۔

3- رخصت کی درخواست ٹیوٹر/انچارج حاضری منظور کریں گے۔ تاہم تین دن سے زائد رخصت کی منظوری پرنسپل ادارہ دیں گے۔

4- چھ دن سے زائد درخواست برائے رخصت بیماری ڈاکٹری سرٹیفکیٹ کی بنیاد پر منظور ہوگی۔ ڈاکٹر، طبیب کا رجسٹرڈ پریکٹیشنر ہونا ضروری ہے۔
ڈاکٹر کے سرٹیفکیٹ کے بغیر درخواست برائے رخصت پر کوئی کاروائی نہیں ہوگی اور طالب علم کو اس عرصہ میں غیر حاضر تصور کیا جائے گا۔

5- درخواست ''برائے رخصت'' کا وقت پر آنا ضروری ہے، بعد میں آنے والی درخواستوں پر غور نہیں کیا جائے گا۔

6- ادارہ سے یا کسی بھی کلاس سے لگا تار چھ دن تک غیر حاضری کی صورت میں طالب علم کا نام خارج کر دیا جائے گا۔ دوبارہ داخلہ صرف معقول وجوہات اور تعلیمی حالت تسلی بخش ہو تو دیا جا سکے گا بشرطیکہ درخواست برائے دوبارہ داخلہ پندرہ روز کے اندر اندر وصول ہو۔ غیر حاضری کی وجہ سے خارج ہونے والے طالب علم کو بعد اجازت از پرنسپل تین دن کے اندر اندر دوبارہ داخلہ فیس جمع کروانا ہو گی۔ تین دن گزر جانے کے بعد دوبارہ داخلہ کا مستحق نہ ہو گا۔ دوبارہ داخلہ ایک تعلیمی سال میں دو مرتبہ سے زیادہ نہیں ہو سکتا۔

7- وظیفہ خوار طلباء کو غیر حاضری کے ایام کا وظیفہ نہیں ملے گا۔

8- ہاسٹل میں قیام پذیر طلباء ادارہ اور ہاسٹل سے رخصت حاصل کرنے کے لئے علیحدہ علیحدہ درخواست دیں گے۔

9- کسی بھی نوعیت کی رخصت کو طلباء کی غیر حاضریوں میں شمار نہیں کیا جائے گا۔

10- بورڈ/یونیورسٹی کے سالانہ امتحان میں شمولیت کے لئے یونیورسٹی/بورڈ کے مقرر کردہ قوانین کے مطابق کم از کم حاضری اور بہتر کارکردگی لازمی ہو گی' غیر تسلی بخش تعلیمی حالت' نامناسب رویہ' حاضریوں میں کمی یا ان میں کسی بھی ایک وجہ کی بناء پر امتحان کا داخلہ نہیں بھیجا جائے گا اگر عارضی طور پر داخلہ بھیجا گیا ہو تو بھی ان میں سے کسی ایک کمی کی بنیاد پر رول نمبر روکا جا سکتا ہے اور امتحان میں شرکت کا استحقاق منسوخ کیا جا سکتا ہے۔

طریق کار برائے عرائض فیس معافی' امداد کتب' بس کارڈ' ریلوے کنسیشن

1- طلباء فیس معافی' زکوٰۃ فنڈ' ریڈ کراس اور طلباء بہبود فنڈ سے رعایت و کتب بینک سے کتب کے حصول کے لئے عرائض اپنے ٹیوٹر انچارج کو دیں گے۔

2- بس کارڈ' ریلوے کنسیشن فارم کی عرائض اور رخصت کی عرائض ٹیوٹر / کلاس انچارج کو دی جائیں گی۔ ہر کلاس و گروپ میں داخلہ میرٹ کے مطابق ہوتا ہے۔ اس لئے کسی ایک گروپ سے دوسرے گروپ میں تبدیلی صرف میرٹ کی بنیاد پر ہو گی اور اس کے لئے عرضی کلاس انچارج کو ہی دینا ہو گی۔

3- غیر حاضری کا جرمانہ معاف نہیں ہوتا دیگر جرمانہ کی معافی کے لئے درخواست ٹیوٹر انچارج کو دینا ہو گی۔ تادیبی کاروائی کی معافی کی درخواست سیکرٹری کالج کونسل کو دی جائے۔

جرمانہ

1- درخواست برائے رخصت نہ دینے کی صورت میں ایک روپیہ فی پیریڈ اور پانچ روپیہ یومیہ غیر حاضری جرمانہ ہو گا۔

2- ادارہ کے واجبات کی ادائیگی مقررہ تاریخ تک نہ ہونے یا نہ کرنے کی صورت میں ایک روپیہ یومیہ کے حساب سے جرمانہ ادا کرنا ہوگا۔ یہ رعایت صرف دس دن کے لئے ہوتی ہے۔اس رعائتی مدت کے اندر واجبات کی عدم ادائیگی کی صورت میں ایسے طالب علم کا نام ادارہ سے خارج کیا جا سکتا ہے۔

3- عدم ادائیگی واجبات وجرمانہ کی صورت میں خارج شدہ طالب علم کو پرنسپل ادارہ کی صوابدید پر دوبارہ داخلہ دیا جا سکتا ہے تاہم خارج شدہ طالب علم کو دوبارہ داخلہ فیس ادا کرنا ہوگی نیز دوبارہ داخلہ پندرہ دن کے اندر اندر حاصل کرنا ضروری ہے

خصوصی جرمانہ وسزا

موجودہ جرمانوں کے علاوہ ادارہ کے نظم ونسق اور قواعد کی خلاف ورزی پر طلباء کو خصوصی جرمانے اور سزا (جس میں نام کا اخراج بھی شامل ہے) بھی دی جا سکتی ہے، ایسے جرمانے اور سزائیں طلباء کی عام اصلاح کے لئے کئے جاتے ہیں۔جس کی مندرجہ ذیل وجوہات ہو سکتی ہیں۔

1- کلاس ٹیسٹ سے غیر حاضری۔

2- ادارہ کے کسی امتحان میں کسی ایک یا زائد پرچہ جات سے غیر حاضری۔

3- کسی خاص پیریڈ سے ارادتاً غیر حاضری۔

4- درس وتدریس کے دوران کلاس کے اندر یا باہر شور مچانا، شرارت کرنا یا استاد سے بدتمیزی سے پیش آنا۔

5- ادارہ کے اوقات کار میں کسی طالب علم سے ناشائستہ مذاق کرنا جھگڑا کرنا یا آوازیں کسنا۔

6- سیاسی یا طلباء کی نیم سیاسی تنظیم کا رکن ہونا یا ان کی معاونت کرنا۔

7- ادارہ میں منعقد ہونے والی تقریب سے غیر حاضر ہونا۔

8- تقریب کے دوران شور مچانا اور مخل ہونا جس سے پروگرام کے نظم ونسق میں خلل پیدا ہو۔

9- ادارہ ہذا کی املاک کو نقصان پہنچانا۔

10- ادارہ کے داخلی امتحان میں ناجائز ذرائع استعمال کرنا، کمرہ امتحان یا اس کے گردونواح میں شور کرنا، ناجائز طریق سے امیدوار امتحان کی مدد کرنا۔

11- تدریسی اوقات میں یونیفارم نہ پہننا۔

12- دیگر وجوہات جو ادارے کے مفاد کے منافی ہوں۔

معافی، سزا اور جرمانہ

ادارہ کے قواعد کے تحت غیر حاضری جرمانے اور عدم ادائیگی واجبات کے جرمانے اور لائبریری کتب کے متعلق جرمانے معاف نہیں کئے جائیں گے۔خصوصی جرمانہ صرف معقول وجہ پر معاف ہوسکتا ہے پرنسپل ادارہ کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

شناختی کارڈ

داخلہ کے بعد ہر طالب علم کو ادارہ کی طرف سے ایک شناختی کارڈ مہیا کیا جائے گا جسے ادارہ کے طلباء رعائتی ٹکٹ کے حصول کے لئے اور اپنی شناخت کیلئے استعمال کریں گے۔اس شناختی کارڈ کو حاصل کرنے کے لئے دس روپے ادا کرنا ہوں گا۔دوبارہ حاصل کرنے کرنے لئے مزید-/40روپے ادا کرنا ہوں گے لیکن ایک سال کے دوران دو سے زائد بار کارڈ جاری نہیں کئے جائیں گے۔ناجائز استعمال کی ذمہ داری ادارہ پر نہ ہوگی۔شناختی کارڈ طلب کرنے پر دکھانا ضروری ہے۔شناختی کارڈ کی عرضی کلاس انچارج کو دینا ہوگی۔

تعلیمی کارکردگی کا معیار

ٹیسٹوں میں حاضری لازمی ہے اگر کوئی طالب علم ٹیسٹوں میں مسلسل غیر حاضر رہے یا اس کی تعلیمی ترقی تسلی بخش نہ ہو تو اس کا نام ادارہ سے خارج کر دیا جائے گا۔اس کے علاوہ ادارہ تمام مضامین کا داخلی امتحان منعقد کرے گا جس میں حاضری اور بہتر کارکردگی لازمی ہے۔ٹیسٹ یا داخلی امتحان میں عدم شمولیت یا فیل ہو جانے کی صورت میں بورڈ/یونیورسٹی کے سالانہ امتحان میں شمولیت روکی جا سکے گی۔

تعلیمی کارکردگی کے ریکارڈ سے طالب علم کے تعلیمی حالات اور دیگر سرگرمیوں کا پتہ چل سکتا ہے۔اس میں ماہانہ، سہ ماہی اور سالانہ امتحانات کے نتائج طالب علم کی بتدریج تعلیمی ترقی کا جائزہ، کھیلوں میں شرکت کا رجحان، اساتذہ و ساتھی طالب علموں کے ساتھ رویہ، ادبی ذوق اور اس کی شخصیت کے ہر پہلو پر مکمل اور ٹھوس رائے کا اظہار ہوتا ہے۔

اسناد جاری کرنے کا طریقہ

ڈپلومہ ان کامرس کی اسناد بورڈ جاری کرتا ہے اور نتیجہ کے اعلان کے فوراً بعد پرنسپل ادارہ عارضی اسناد جاری کرتے ہیں تا کہ طالب علم کو ملازمت اختیار کرنے یا کسی کالج میں داخلہ لینے میں کام آسکے۔

ہم نصابی سرگرمیاں

ادارہ میں مباحثہ مشاعرہ قرات اور مقابلہ ٹائپ وشارٹ ہینڈ ہر سال بین الجماعتی وبین الکلیاتی مقابلے منعقد کئے جاتے ہیں۔

یونیفارم

ادارہ میں مقرر کردہ حسب ذیل یونیفارم پہننا لازمی ہوگا۔ خلاف ورزی کرنے والا طالب علم جرمانہ وسزا کا مستوجب ہوگا۔

برائے طلباء ڈی کام/ بی کام

موسم گرما (اپریل تا اکتوبر) : ڈارک گرے پتلون، سفید قمیض، کالے شوز

موسم سرما (اکتوبر تا مارچ) : ڈارک گرے پتلون، سفید قمیض

: نیوی بلیو کوٹ/ سویٹر/ جرسی، کالے شوز

برائے طالبات ڈی کام/ بی کام

موسم گرما (اپریل تا اکتوبر) : سفید شلوار قمیض (پوری آستینوں والی)، کالے شوز

موسم سرما (اکتوبر تا مارچ) : سفید شلوار قمیض، کالے شوز، (دوپٹہ اور سویٹر پرنسپل ادارہ کی صوابدید پر ہوگا)

اوقات کار

ادارہ کے تدریسی اوقات کار 6 پیریڈز پر مشتمل ہیں۔ ہر پیریڈ کا دورانیہ 50 منٹ کا ہوگا۔ کالج کے اوقات کار اور تعطیلات مجاز اتھارٹی کے احکامات کے مطابق وقتاً فوقتاً طے کئے جاتے ہیں۔ عموماً مندرجہ ذیل اوقات کار کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔

صبح 8:00 بجے تا بعداز دوپہر 2:30 بجے تک

بروز جمعہ 8:00 بجے تا 12:30 بجے بعداز دوپہر تک

نوٹ: جن اداروں میں دوسری شفٹ با قاعدہ موجود ہے وہاں دوسری شفٹ 12:00 بجے کے بعد شروع ہوگی۔

اتالیقی حلقے

ادارہ میں نصابی سرگرمیوں کے ساتھ طلباء میں ہم نصابی سرگرمیاں اجاگر کرنے کے لئے طلباء کے اجتماعی وانفرادی مسائل کے حل کے لئے ذاتی تعلقات وہم آہنگی پیدا کرنے کے لئے ٹیوٹوریل گروپ سکیم کے تحت مختلف ہاؤسز قائم کئے جاتے ہیں۔ ان ہاؤسز کی تعداد طلباء کی مدنظر رکھتے ہوئے متعین کی جاتی ہے اور تعلیمی سال کے آغاز میں ہر ہاؤس کو ایک مخصوص نام تفویض کیا جاتا ہے اور یہ نام صرف اسلامی / قومی مشاہرین کے ناموں سے منسوب ہوتے ہیں۔ مثلاً زکریا ہاؤس، اقبال ہاؤس، جناح ہاؤس، نشتر ہاؤس اور طفیل شہید ہاؤس وغیرہ۔ ہر ہاؤس مختلف جماعتوں کے طلباء پر مشتمل ہوتا ہے۔ اسی طرح فریق بندی کی بجائے اکائی اور اتحاد کا تصور ابھرتا ہے۔ ان ہاؤسز میں درج ذیل سرگرمیاں سرانجام دی جاتی ہیں۔

1- ہر سال ہر ہاؤس میں نئے عہدے داران مقرر ہوتے ہیں۔ عہدے داران کا پینل صدر، نائب صدر، جنرل سیکرٹری اور خازن پر مشتمل ہوتا ہے۔ عہدوں کی تقسیم کے لئے کلاس کی سنیارٹی کارکردگی اور بہتر رویہ کو ملحوظ خاطر رکھا جاتا ہے۔

2- ہر ہاؤس کا اجلاس ہفتہ وار ہوتا ہے جس میں طلباء کی حاضری لازمی ہوتی ہے۔

3- ہر ہاؤس کے انچارج صاحبان کو ہفتہ وار اجلاس کے لئے با قاعدہ پروگرام سے آگاہ کیا جاتا ہے۔

4- ان ہاؤسز میں ہفتہ وار اجلاس میں جو پروگرام کئے جاتے ہیں وہ اسلامی، قومی، جنرل نالج اور ہم نصابی عنوانات پر مشتمل ہوتے ہیں۔

5- مخصوص مواقع کی اہمیت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہر ہاؤس میں ابتدائی مقابلے کرائے جاتے ہیں۔اس کے بعد انہی عنوانات پر اجتماعی تقریب منعقد کی جاتی ہے جس میں ہر ہاؤس کی منتخب شدہ ٹیمیں شرکت کرتی ہیں۔

6- ٹیوٹر انچارج کا فیصلہ ان معاملات میں حتمی ہوگا۔

7- ہر ہاؤس مختلف سوشل وتفریحی پروگرام مرتب کرنے کے ساتھ ساتھ طلباء کی انفرادی واجتماعی مشکلات کے حل کا پروگرام بھی ترتیب دیتا ہے۔

8- ہر ہاؤس اپنی ہفتہ وار کاروائی ایک مقررہ رجسٹر میں درج کرے گا۔مسائل اوران کا تجویز کردہ حل اوراس کے لئے ضروری اقدام بھی ضبط تحریر میں لائے گا اور ماہ کے آخر میں یہ سب کاروائی پرنسپل ادارہ کو برائے منظوری پیش کرے گا۔

کھیلیں

کھیل تعلیم کا ایک لازمی حصہ ہیں۔کھیل جسمانی صحت کو بڑھانے اور جسم کو چاق وچوبند بنانے کے لئے ضروری ہے۔ ہر طالب علم کسی نہ کسی کھیل میں ضرور حصہ لیتا ہے۔ ادارہ ہذا میں طلباء کی جسمانی نشوونما کا بندوبست موجود ہے۔ بورڈ/یونیورسٹی کے سالانہ کھیلوں کے مقابلوں کے علاوہ اپنے طور پر کھیلوں کے مقابلوں کا بندوبست کرتا ہے۔کھیلوں کے مقابلے کلاسوں اور گروپوں کی بنیاد پر کرائے جاتے ہیں۔کھیلوں کے فروغ کے لئے درج ذیل سہولیات بہم پہنچائی جاتی ہیں۔

1- ادارہ ہذا میں ان ڈور اور آؤٹ ڈور دونوں قسم کی کھیلوں کا معقول بندوبست ہے۔

2- مختلف کھیلوں کی ٹیمیں تشکیل دے کر ان کی باقاعدہ عملی مشقیں کرائی جاتی ہیں۔ ہر ٹیم کے انچارج صاحبان طلباء کے ساتھ گراؤنڈ میں جا کر باقاعدہ پریکٹس کراتے ہیں اور کھلاڑیوں کی حاضری لی جاتی ہے۔

3- ادارہ کی سالانہ کھیلیں سال کے آخر میں کرائی جاتی ہیں۔

4- سالانہ کھیلوں میں پوزیشن لینے والے طلباء وطالبات کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔انعامات کے علاوہ بہترین کھلاڑیوں کو اسناد بھی دی جاتی ہیں

دارالمطالعہ

ادارہ میں کتب سے استفادہ حاصل کرنے کیلئے لائبریری کی سہولت دستیاب ہے۔جس میں نصابی کتب کا معقول ذخیرہ موجود ہے۔ان کے علاوہ ادبی، اسلامی اور تاریخی کتابوں کی بڑی تعداد بھی میسر ہے۔جن سے طلباء لائبریری کے قوانین کے تحت استفادہ کرسکتے ہیں۔

ضوابط برائے اجراء کتب

1- حوالہ جاتی اور زیادہ قیمتی کتب کسی طالب علم کو جاری نہیں کی جاتیں تاہم لائبریری میں بیٹھ کران سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔

2- ایک وقت میں ایک طالب علم صرف دو کتابیں ہی حاصل کرسکتا ہے لیکن دونوں کتابوں کی قیمت لائبریری سیکورٹی سے زیادہ نہ ہو۔

3- لائبریری سے حاصل کردہ کتاب سات یوم کے اندر واپس کرنا ضروری ہے۔اگر اس کتاب کی کسی اور طالب علم کو ضرورت نہ ہو اور لائبریرین ادارہ چاہیں تو یہ کتاب مذکورہ طالب علم کو دوبارہ جاری کرنے کے مجاز ہوں گے۔انچارج لائبریری صرف مقررہ اوقات کے دوران کتابیں جاری کرتے ہیں نیز کتابوں کی واپسی کے اوقات بھی مقرر ہیں۔

4- مقررہ تاریخ تک کتاب واپس نہ کرنے کی صورت میں متعلقہ طالب علم سے زائد مدت کے لئے پانچ روپیہ یومیہ کے حساب سے جرمانہ وصول کیا جائے گا۔

5- موجودہ کتب کے اوراق پھاڑنے یا نقصان کی صورت میں ایسے طالب علم سے نئی کتاب یا نئی کتاب کی قیمت وصول کی جائے گی۔

6- کتاب گم ہونے کی صورت میں نئی کتاب یا موجودہ بازاری قیمت وصول کی جائے گی۔بصورت عدم دستیابی ادارہ کے ریکارڈ سے تین گنا قیمت وصول کی جائے گی۔

7- حالات حاضرہ سے باخبر رہنے کے لئے اور علم میں اضافہ کے لئے یہ ضروری ہے کہ ہر طالب فارغ اوقات لائبریری میں صرف کرے۔ہر طالب علم کے لئے لازمی ہے کہ وہ نصابی کتب کے علاوہ ایک تعلیمی سال میں کم از کم دس کتب ضرور جاری کرواکر پڑھے۔

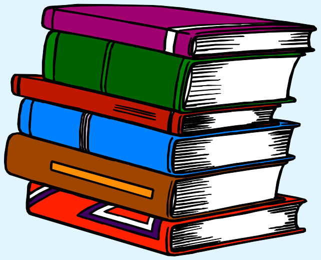

بک بینک

غریب و مستحق طلباء کو بک بینک سے کورس کی کتب پورے سال کے لئے دی جاتی ہیں۔یہ کتب امتحان کے بعد واپس کرنا ہوتی ہیں۔
تعلیمی سال کے آغاز کے ساتھ ہی طلباء سے

کتب لے کر کالج کمیٹی کتب کی تقسیم کا فیصلہ کرتی ہے۔ یہ رعایت بھی دیگر رعایتوں کی طرح مسلسل غیر حاضری، غیر تسلی بخش رویہ اور غیر معیاری تعلیمی کارکردگی کی بناء پر واپس لی جاسکتی ہیں۔ بہتر ہے کہ ڈی کام پاس کرنے کے بعد طلباء اپنی کتب بک بینک میں جمع کرادیں تاکہ مستحق طلباء کے کام آسکیں۔ بینک سے کتب کے حصول کے لئے عرائض لائبریری انچارج کو دینا ہوں گی۔

ضابطہ اخلاق برائے طلباء وطالبات

ادارہ کے طلباء کے لئے لازم ہے کہ وہ ادارہ اور ہوسٹل کے قواعد وضوابط پر عمل کرتے ہوئے ایک مثالی طالب علم بننے کی کوشش کریں۔

- ★ اپنی زندگی کو اسلامی کردار کے سانچے میں ڈھالیں اور مذہبی شعائر کی پابندی کریں۔
- ★ ادارہ کے پرنسپل واساتذہ کرام کے احکامات کی بجاآوری کریں اور دیگر ملازمین کے ساتھ شائستگی سے پیش آئیں۔
- ★ غیر حاضر نہ ہوں نیز اوقات کار کی پابندی کریں۔
- ★ ادارہ کی املاک کو بالکل نقصان نہ پہنچائیں کیونکہ یہ قوم کی امانت ہے۔
- ★ ادارہ کے درودیوار پر اشتہار لگانا، چاک یا سیاہی سے لکھنا منع ہے، اس کی پابندی کریں۔
- ★ آزمائشی ٹیسٹوں اور ادارہ کی مختلف تقریبات میں لازمی حاضری دیں۔
- ★ ادارہ کے واجبات کی ادائیگی وقت پر کریں۔
- ★ کسی بھی سیاسی یا نیم سیاسی انجمن کے رکن یا آلہ کار نہ ہوں اور نہ ہی ان کی اندرون کالج ہوسٹل یا بیرون کالج سرگرمیوں میں شامل ہوں یا معاونت کریں۔
- ★ نماز پنجگانہ کا انتظام ہے، ادارہ اور ہوسٹل طلباء کے لئے ضروری ہے کہ نماز باقاعدگی سے پڑھیں۔
- ★ سیاسی یا فرقہ وارانہ اجتماعات پر پابندی ہے اور اس طرح کسی بھی پارٹی یا تنظیم کا علامتی نشان لگا کر ادارہ اور ہوسٹل میں داخلہ یا گھومنے پھرنے کی ممانعت ہے۔ طلباء ان حرکات سے اجتناب کریں۔

بورڈ/یونیورسٹی کے امتحانات

ڈپلومہ ان کامرس پارٹ-I اور پارٹ-II کے امتحانات پنجاب بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن لاہور کے زیر اہتمام ہوتے ہیں۔ بی کام اور ایم کام کے امتحانات بہاؤالدین زکریا یونیورسٹی ملتان کے زیر اہتمام ہوتے ہیں۔ امتحان میں شرکت کے قواعد حسب ذیل ہیں۔

- تعلیمی سال گورنمنٹ کے مقررہ کردہ سیشن کے مطابق۔
- پہلے سالانہ امتحان میں شرکت کے لئے ہر مضمون میں کم از کم 80 فیصد حاضریاں ضروری ہیں۔
- طلباء کے لئے لازمی ہے کہ ادارہ کے تمام ٹیسٹوں اور امتحانوں میں تسلی بخش کارکردگی اور بہتر اخلاق کا مظاہرہ کریں۔
- طلباء کے لئے لازمی ہے کہ امتحان سے قبل ادارہ/بورڈ/یونیورسٹی کے واجبات ادا کریں۔
- مقررہ مدت کے دوران فیس داخلہ اور فارم کی ترسیل ضروری ہے۔ مقررہ مدت کے بعد لیٹ فیس کی ادائیگی سے داخلہ بھیجا جا سکتا ہے
- اگر کوئی طالب علم تمام مضامین پاس کر کے کسی انفرادی مضمون میں 75 فیصد سے زائد نمبر حاصل کر لے تو اسے اس مضمون میں آنرز عطا کی جاتی ہے جبکہ بی کام اور ایم کام کی ڈگری کا اجراء یونیورسٹی کی طرف سے ہوتا ہے جس کا ذکر بورڈ کی سند اور ڈگری میں باقاعدہ کیا جاتا ہے۔
- ڈپلومہ ان کامرس کی سند کا اجراء بورڈ کی طرف سے ہوتا ہے جس میں تمام پاس شدہ مضامین کا اندراج کیا جاتا ہے۔
- امتحانات میں کامیابی کا معیار حسب ذیل ہے۔

نوٹ: (الف) گریڈ A: 70 فیصد یا اس سے زائد (ب) گریڈ B: 60 فیصد سے زائد

(ج) گریڈ C: 50 فیصد یا اس سے زائد (د) گریڈ D: 40 فیصد یا اس سے زائد

مائیگریشن

طالب علم کو کسی ایک ادارہ میں داخلہ مل جانے کی صورت میں بعض ناگزیر حالات کے پیش نظر مائی گریشن یعنی ایک ادارے سے کسی دوسرے شہر کے ادارہ میں تبادلہ کی اجازت مل سکتی ہے بشرطیکہ مندرجہ ذیل شرائط پوری کی جائیں۔

☆ والد/سرپرست کی رہائش تبدیل ہونے یا تبادلہ ہونے کی صورت میں بشرطیکہ طالب علم میرٹ کی بنیاد پر اس کلاس میں داخلہ کا اہل ہو اور رہائش کی تبدیلی کے متعلق تصدیق نامہ درخواست کے ہمراہ منسلک کرے۔

فارم برائے مائی گریشن بورڈ/یونیورسٹی سے حاصل کرنا ہوگا۔

☆ مائی گریشن کی مطلوبہ فیس بجق بورڈ/یونیورسٹی بذریعہ چالان یا بذریعہ منی آرڈر داخل کرانا ہوگی اور چالان رسید یا منی آرڈر رسید فارم کے ساتھ منسلک کرنا ہوگی۔

☆ درخواست برائے مائی گریشن والد/سرپرست کو خود پیش کرنا ہوگی۔

☆ درخواست برائے مائی گریشن سے پہلے اس ادارے کا پرنسپل دستخط کرے۔ جس میں مائی گریشن مطلوب ہو اور پھر وہ پرنسپل دستخط کرے گا جہاں سے جانا مطلوب ہو۔

☆ رول نمبر برائے امتحانات جاری ہو جانے کے بعد مائی گریشن نہیں ہوسکتی۔

☆ مائی گریشن کے وقت طالب علم کو چھوڑے جانے والے ادارہ سے واجبات کی ادائیگی کا سرٹیفکیٹ، غیر حاضریوں اور ادارہ میں منعقدہ امتحانات کے نتائج مائی گریشن فارم کے ساتھ منسلک کرنا ضروری ہوں گے۔

نوٹ: مائی گریشن کے سلسلہ میں حتمی فیصلہ پرنسپل ادارہ کی صوابدید پر ہے۔ اس لئے مائی گریشن سے پہلے یہ ضروری ہے کہ پرنسپل ادارہ کی منظوری حاصل کی جائے اور فارم پر دستخط کروائے جائیں۔

نیز مائی گریشن کے لئے بورڈ/یونیورسٹی کے قوانین کی بجا آوری بھی لازمی ہے۔ کوئی بھی مائی گریشن حکومت/بورڈ/یونیورسٹی کے مرتب کردہ قوانین کے خلاف نہیں ہوسکتی۔ مائی گریشن اس وقت حتمی ہوگی جب بورڈ/یونیورسٹی منظوری دے گی۔

ڈینگی سے چھٹکارا
مشن ہمارا

ڈینگی مچھر کی پیدائش کے مقامات

- ٹوٹے ہوئے برتن
- پرانے ٹائرز
- روم کولر میں رکا ہوا پانی
- گملوں میں جمع شدہ پانی
- پانی کی ٹینکی وغیرہ

ڈینگی مچھر کے چھپنے کی جگہ

- فرنیچر کے نیچے
- پردوں کے پیچھے
- باغ / باغیچہ
- پرانے ٹائر
- کاٹھ کباڑ

ڈینگی بخار کی علامات

1- ڈینگی بخار کی علامات 5 سے 7 دن کے بعد ظاہر ہوتی ہیں

2- شدید فلو، تیز بخار اور جسم میں شدید درد ہوتا ہے۔

کرونا جان لیوا مرض ہے۔

(اس کی احتیاطی تدابیر)

1۔ گلے کو خشک نہ رکھیں۔

2۔ تھوڑا تھوڑا پانی پیتے رہیں۔

3۔ پُرہجوم جگہوں پر جانے سے پرہیز کریں۔

4۔ گھر سے باہر جاتے وقت ماسک ضرور پہنیں۔

5۔ باہر سے آتے وقت فوراً 20 سیکنڈ تک ہاتھ دھوئیں۔

6۔ سماجی روابط میں احتیاط کریں اور فاصلہ رکھیں۔

7۔ ویکسین ایجاد ہونے تک محتاط رہیں۔

8۔ گھر رہیں محفوظ رہیں۔

قیمت: 140 روپے